250 سے زائد اشعار اور 30 منفرد کلام پر مشتمل
حمد، نعت، منقبت اور دیگر کلام کا مجموعہ

بنام

کلامِ حلیمی





شیرِ شمشیر زن شاہِ خیبر شکن

پرتو دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام




یوم ولادتِ مولائے کائنات مبارک ہو

بالیقیں اولیاء اللہ کے ہیں سردار علی
لشکرِ دین محمد کے ہیں سالار علی

عاشقوں کے لیے ہے پھولوں کا انبار علی
فتنہ بازوں کے لئے خنجرِ خونخوار علی

کیا کوئی جانے بھلا رتبہ علی مولا کا
علم و عرفان کے ہیں واقفِ اسرار علی

تیرے آگے مری دولت کی ہے اوقات ہی کیا
نام پر تیرے لٹادوں میں تو گھر بار علی

ہاں! زمیں پیر کے نیچے سے کھسکنے لگتی
جس گھڑی سنتے یہ میدان میں کفار "علی"

معرفت، عرشِ بریں سے بھی ہے اونچی ان کی
کیوں نہ ہو بالیقیں ہیں عارفِ ستار علی

آلِ احمد سے جو جلتے ہیں وہ جل جائیں گے
ہر جگہ نعرہ لگے "حیدرِ کرّار علی"

دینِ اسلام کی تبلیغ و حفاظت کے لئے
جان ہاتھوں پہ لئے ہر گھڑی تیار علی

سنگِ صحراء مدینہ کی صدا حیدر ہے
مکۂ پاک کے کہتے ہیں سب اشجار علی

میرے صدیق و عمر حضرت عثمان کے عدو
باغی اصحاب کا تو، تجھ سے ہے بیزار علی

محفلِ عشق میں سب آنے لگے تشنہ جگر
جب سجا باغِ حرم میں ترا دربار علی

اے حلیمی ہے وظیفہ مرا ہر گام علی
کیوں کہ کرتے ہیں وظیفہ مرے عطار "علی"



از: سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا
+918805053937

(14 فروری 2022)





مدحتِ مولیٰ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نبی کے ترجماں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں
شہنشاہِ جناں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

ہے قولِ حضرتِ صدیق قولِ مصطفیٰ بے شک
نبی کے ہم زباں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

ہیں قول و فعل ان کے جو شریعت کا تقاضہ ہے
ہمیشہ حق بیاں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

ہے جس کی پر نصیحت گفتگو اصحاب کی راحت
بڑے شیریں زباں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

یہی کہتے ہیں سنی پیشوائے مرتضیٰ ہیں وہ
وہی روحِ رواں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

عمر فاروق، عثماں، حیدرِ کرّار سے افضل
امیرِ کارواں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

مرے مولیٰ، مرے ملجا، مرے ماوا، مرے آقا
وہی حق کے نشاں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

نبی والے، علی والے، نبی کی آل والے بھی
وہی فخرِ زماں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

فنا فی اللہ، فنا فی المصطفیٰ، جانِ حبیب اللہ
امامِ دو جہاں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں

حلیمی کہہ دو دنیا سے وسیلہ روزِ محشر میں
وہ عظمت کا نشاں ہیں وہ مرے صدیق مولیٰ ہیں



از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔
+918805053937

(18 جنوری 2022)

از قلم۔ سیف الدین عطاری (حلیمی)

کبھی تو ہو عَطا یا رَب نظارا غَوثِ اَعظَم کا
مِرے دِل میں بھی بَس جائے اُجالا غَوثِ اَعظَم کا

ہوا دونو جہاں میں ہے یہ چرچا غَوثِ اَعظَم کا
سَر غَوث و قُطب سے اَعلٰی تلوَا غَوثِ اَعظَم کا

ہَے بابا موسٰی صالِح اور ماں ہے فاطمہ اِن کی
خُدا والو سے ہیں رَوشن گھَرانہ غَوث اعظم کا

کھڑَا ہوجائے مُردَہ حکم ہوجائے اَگر اِن کا
جہاں میں جاری و ساری ہے سِکّہ غَوثِ اَعظَم کا

مُنافِق تو لَگاتا ہے جو فتوٰی شِرک وبِدعَت کا
تجھے پڑ جائے گا اِک دِن تماچہ غَوثِ اَعظَم کا

جو عِلم غَیب کے منکر ہیں وہ خود غیب بتلاتے
جو پالیتے محبت سے اِشارہ غَوثِ اَعظَم کا

یقیناً تاج والو میں سَراپا نام ہوجائے
حلیمی کو جو مِل جائے اُتارا غَوثِ اَعظَم کا

۲۴ دسمبر ۲۰۱۸

منقبتِ
غَوثِ اَعظم

شانِ فخرِ خلافت

شہنشاہِ خلافت ہوں ، امامِ عاشقاں تم ہو
صحابہ کی جماعت کے امیرِ کارواں تم ہو

جو ہے مظلوم اُن کے واسطے حاجت روا تم ہو
غریبوں کے لیے مشکل کشا و مہرباں تم ہو

گرے جو قہر بن کر منکرِ ختمِ نبوت پر
یقیناً اے مرے صدیق وہ آتش فشاں تم ہو

سبھی جن و بشر حور و ملائک رشک کرتے ہیں
وہ حصہ ہے جناں کا سیدی لیٹے جہاں تم ہو

نبی کا ہر صحابی صادق و صدیق ہے بے شک
مگر اِن سب میں اے مرشد مرے سب سے عیاں تم ہو

خلافت! راشدہ تیری طریقہ مصطفائی ہے
محمد مصطفیٰ صلِّ علیٰ کے ترجماں تم ہو

تمنا ہے کہ وہ فرمائیں یوں دربارِ عالی سے
بلا شک اے حلیمی میرے سچے مدح خواں تم ہو

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

صدیق کی صداقت زندہ باد

۲۲ جمادی الثانی یومِ عرس

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ +918805053937

نعت شہنشاہ دو عالم ﷺ

ہر زمانہ ہے ہر صدی تیری — بادشاہ تو ہے کشوری تیری
شان تیری بڑھائی ہے رب نے — نہ گھٹے گی ، نہ ہے گھٹی تیری
مجھ پہ بے حد ہے تیرا لطف و کرم — ذات بے لوث ہے سخی تیری
مہر و مہ حکم سے ترے روشن — ساری دنیا ہے مانتی تیری
میری امت کو بخش دے مولیٰ — یہ صدا کس کی ہے؟ تری تیری
میرے عیبوں کو تو نے ڈھانپ دیا — مجھ پہ رحمت ہے یا نبی تیری
اِک نگاہِ کرم رسولِ خدا — خَلق ساری ہے چاہتی تیری
مثل شیشہ جو دیکھ لے دِل میں — وہ ہیں چشمانِ سُرمئی تیری
درسِ اعلیٰ ہے سارے عالم کو — بادشاہی میں عاجزی تیری
سیکھا مرشد سے ہے حلیمی نے — نعت لکھنا یا سیدی تیری

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937 +

(۲۴، دسمبر ۲۰۲۱)

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

عزیزم
محمد مبشر عطاری صاحب
کراچی پاکستان
کے حکم پر مناجات کے
چند اشعار پیش خدمت ہے



یارب کوئی نیکی نہیں دکھلانے کے قابل
بندہ میں ترا ہوں نہیں کہلانے کے قابل

رحمٰن عنایت ہو ملے حصہ جناں میں
ورنہ تو میں دوزخ میں ہوں بس جانے کے قابل

یارب تو کرم کرکے مری بات بنادے
میری یہ زباں ہے نہیں بنوانے کے قابل

اے کاش لحد نورِ خدا سے ہو منور
میں قبر اندھیری میں نہیں جانے کے قابل

آسان قیامت کا ہو دِن مجھ پہ خدایا
برداشت سزا میں نہیں کر پانے کے قابل

رحمٰن، اَحد، خالق و جبار و معز کون
ہے تیرے سوا مولیٰ یہ کہلانے کے قابل

اعمال نہ تو پوچھ مجھے بخش دے مولا
اعمال نہیں ہیں مرے بتلانے کے قابل

عاصی ہے گنہ گار و نکمہ ہے حلیمی
کردے مجھے چہرہ تجھے دکھلانے کے قابل

از سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا
+918805053937
(بروز جمعرات 16 دسمبر 2021)



دِل ہی کیا جاں نثار کرتا ہوں , یا نبی تم سے پیار کرتا ہوں
بے حد و بے شمار کرتا ہوں ، یا نبی تم سے پیار کرتا ہوں

کوئی مجھ سے جو پوچھے مولیٰ کی کس کو روشن دلیل کہتے ہے
وردِ رَف رَف سوار کرتا ہو ،یا نبی تم سے پیار کرتا ہو

کوئی پوچھے کہ اپنے آقا پر کس طرح جاں نثار کرتے ہیں
اُس گھڑی ذکرِ غار کرتا ہو، یا نبی تم سے پیار کرتا ہو

جو بھی تم کو شفیع کہتے ہیں جو تمہارے کرم پہ رہتے ہیں
خود کو اُن میں شمار کرتا ہو ، یا نبی تم سے پیار کرتا ہوں

ہر گھڑی میں درود پڑھتا ہوں ، اور اُن پر سلام پڑھتا ہوں
قلب کو مشکبار کرتا ہوں ، یا نبی تم سے پیار کرتا ہوں

جو سگِ طیبہ خود کو کہتے ہیں عشق و مستی کی لَے میں بہتے ہیں
اُن میں اپنا شمار کرتا ہوں ، یا نبی تم سے پیار کرتا ہوں

قبر و محشر میں یا رَسولِ خدا کون ہوگا حلیمی کا مولیٰ ؟
تم پہ ہی اعتبار کرتا ہوں , یا نبی تم سے پیار کرتا ہو

۴ جنوری ۲۰۲۱

از قلم۔ سیف الامین عطاری (حلیمی)

نعت پاک

کرم ہو یارسول اللہ سوئی قسمت بدل جائے
مرا ہر غم مسرت کے حسیں پیکر میں ڈھل جائے

مرے آقا مرے اِس سخت دل کو ہو عطا نرمی
جو تم چاہو تو پتھر کا بھی دل پل میں پگھل جائے

جسے سرکار چاہیں وہ مدینہ دیکھ آتا ہے
ضروری تو نہیں طیبہ میں بس اہلِ دوَل جائے

اگر سرکار سے پروانۂ اذنِ مدینہ ہو
گدائے بے سَر و ساماں بلا مال وخلل جائے

خدا امت کی بخشش کا سنا دے مژدہِ جاں بخش
جو لب سے " ربی ھبلی امتی " ان کے نکل جائے

ذلیل وخوار ہو وہ دربدر کی ٹھوکریں کھائے
تمہارے راستے سے جو کوئی بندہ پھسل جائے

خدارا اپنے دامن میں چھپا لینا شہ بطحا
کہ جب محشر کے میداں میں گدائے بے عمل جائے

ادھر بھی اپنے نوری پاؤں کا صدقہ عطا کر یے
کہ یہ دل کا مکاں بھی طورِ سینا میں بدل جائے

دعا کرتا ہوں میں حق سے کہ جب ہو آخری لمحہ
حلیمی قدموں میں مرشد کے ہو اور دم نکل جائے

(بروز ہفتہ ۳۰ اکتوبر ۲۰۲۱)

از سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔
+ 918805053937



میرے آقا جہاں میں جب آئے — ساتھ میں رحمت خدا لائے

چاروں جانب میں روشنی پھیلی — چھا گئے عفو و فضل کے سائے

بلبل سدرہ سارے عالم کو — مشک و عنبر سے آج مہکائے

وقت ہے دل نشین کتنا آج — حور و غلماں بھی خلد سے آئے

جس کو گر چاہیے نبی کی ولا — محفل عشق میں چلا آئے

تیری آمد سے باغ حق کے شہا — کھل اٹھے پھول جو تھے مرجھائے

کہہ رہے ہیں یہی خلیل و نجی — آج محبوب کبریا آئے

مجھ کو یارب نہ ان میں تو رکھنا — جو نہ دامن بھی آج بھر پائے

صدقہ کردو عطا ولادت کا — کہ مراد حلیمی بر آئے

از۔سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ +918805053937

مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ



مرحبا! جانِ عجم، نازِ عرب، نورِ ھدیٰ
مرحبا! رشکِ جناں، حامد ویس طٰہٰ
مرحبا! عدل وصداقت کی بقا، جانِ ولا
مرحبا! مفلس و نادار کی مسکیں کی ندا
مرحبا! حق کے نشاں، رازِ نہاں، رب کی عطا
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

آج مولیٰ نے جہاں بھر پہ کرم فرمایا
آمنہ آپ کے گھر پر ہے کرم کا سایہ
بلبلِ سدرہ نے کعبے پہ علم لہرایا
عرش سے فرش پہ محبوب خدا کا آیا
چاروں جانب میں بپا ہوگئی یہ ایک صدا
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

مریم و آسیہ دے آمنہ کو یہ مژدہ
ترے گھر ہو گئے نبیوں کے نبی جلوہ نما
مرحبا نبیوں کے سلطان اَے محبوب خدا
لب پہ موسیٰ کے یہی، کہتے ہیں یہ ہی عیسیٰ
اَے کمالات کے جامع اے مسیح دوسرا
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

لو وہ آئے جو ہیں محبوب وشہِ جن وبشر
شمس ہے جن کا گدا، اور کھلونا ہے قمر
جن کے آنے سے گئی ٹوٹ جہالت کی کمر
جھک کے سجدے میں صنم دیتے ہیں آمد کی خبر
اور کعبے نے بھی یہ جھک کے کہا! صَلِّ علیٰ
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

غم کے مارو، اَے گناہگارو چلے آؤ سب
ہاتھ باندھے ہوئے گردن کو جھکا کر باادب
دور ہو جائے گی کٹھنائیاں سب جن کے سبب
خالی کشکول میں بھر جائیں گی نعمات وطَرَب
جوش پر رحمتِ باری ہے، درِ حق ہے کھلا
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

آج بدلا نظر آتا ہے جہاں بھر کا نظام
حور و غلمان و ملائک سے بھرا بیتِ حرام
یعنی وہ آئے ہیں کہتے ہیں جنہیں شاہِ اَنام
حاکمِ لوح وقلم سارے جہانوں کے اِمام
اپنی آمد کا شہا کر دیں ہمیں صدقہ عطا
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

برسوں سے ہوتا ہے اور ہوگا یہ میلاد مدام
کہہ گئے اپنی کتابوں میں رضا میرے امام
ہند ہو پاک ہو مکہ ہو مدینہ ہو کہ شام
ہر جگہ شور ہیں یہ مرحبا یا شاہِ انام
جھوم کر تم بھی لگاؤ اے حلیمی یہ صدا
مَرحَبا! صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ، صَلِّ علیٰ

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937 + (بروز جمعہ 15 اکتوبر 2021)

چاند ہیں میرے نبی ، اور تارے اَصحابِ حضور
مرحبا صَد مرحبا اَے پیارے اَصحابِ حضور

چار جانب مصطفیٰ کے گیت سَب گانے لگے
جَب عَلَم دِیں کا لیے ہے نکلے اَصحابِ حضور

مُصطفیٰ کے ساتھ ہم جَب ہوگے داخل خُلد میں
ہم میں ہوگے سَب سے آگے آگے اَصحابِ حضور

کس میں پوشیدہ ہے عَظمَت اور رِفعَت دِین کی
کیوں نہ جانے ہے نبی کے پالے اَصحابِ حضور

اِن کو چھولے آتشِ دوزخ میں اِتنا دَم نہیں
وہ بھی اِتنا جانتی ہیں کیسے اَصحابِ حضور

اَے حلیمی ہم نے سیکھا ہے یہی "عطار" سے
جنتی بَس جنتی ہیں سارے اَصحابِ حضور

از قلم سیف الدین عطاری (حلیمی)

17 جنوری 2021

ماہ ربیع الاوّل کی آمد مبارک ہو

میلادِ مصطفیٰ پھر لیل و نہار ہوگا
نجدی، وہابیوں کو پھر سے بخار ہوگا

جھنڈے لگائے گا وہ، گھر کو سجائے گا وہ
پیارے نبی سے جس کو ہر آن پیار ہوگا

نعرے بلند ہوگے صَلِّ علیٰ کے پھر سے
ہر اِک گلی گلی میں نقش و نِگار ہوگا

کوشش ہمیں نہ کرنا تو روکنے کی منکر
میلاد اَب تو پہلے سے زوردار ہوگا

آمد پہ مصطفیٰ کی خوشیاں مناؤ یارو
آمد پہ جو جلے گا حقدارِ نار ہوگا

اَب بھی ہے تجھ کو مہلت توبہ تو کر لے نجدی
قہار کے غضب کا ورنہ شکار ہوگا

عیدین سے بھی بڑھ کر اِس عید کی خوشی ہے
جو عاشق نبی ہے اِس پر نثار ہوگا

کب سے تھا منتظر میں اِس ماہ کا حلیمی
پھر سے سجے گی محفل، دل مشکبار ہوگا

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ +918805053937

شانِ اعلیٰ حضرت



ہے بلندی پہ کتنا مقام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا
ہند میں چل رہا ہے نظام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

جب شہِ دیں کی توہین ہونے لگی
آپ نے پھر دیا جامِ عشقِ نبی
اِس لیے ہر کوئی ہے غلام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

نام سن سن کے نجدی لگے بھاگنے
خوف سے تھرتھرانے لگے کانپنے
اب بھی ہے خوف ان پر مُدام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

آپ کی دھوم ہے شَرق سے غَرب تک
آپ کی گونج کی ہے بہ ہر سو لہک
دل میں ہیں سنیوں کے قیام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

آپ رب کے ولی ہے یقیناً شہا
آپ اللہ کی مصطفیٰ کی رِضا
تذکرہ ہے یہی صبح وشام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

منکروں کے لئے نجدیوں کے لئے
کفر کے واسطے مشرکوں کے لئے
خنجرِ برق ہے بے نیام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

آپ مفتی محدث، مفسر بھی ہیں
کتنے اعلیٰ محقق، مدبر بھی ہیں
علم ہے یہ لدُنّی تمام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

مسجدوں ممبروں سے ہے آئی صدا
کیا عجم کیا عرب ہر جگہ ہے سنا
"مصطفیٰ جانِ رحمت" سلام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

مرشد و رہبر و سرور و ساقیا
بس حلیمی نہیں سارے جگ نے کہا
بٹتا ہے ساری دنیا میں جام آپ کا
اِس لئے اعلیٰ حضرت ہے نام آپ کا

۱۰ صفر المظفر ۱۴۴۳ھ ۱۸ ستمبر ۲۰۲۱ء (سنیچر)

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ +918805053937

شہنشاہ ہفت اقلیم، تاج الملت والدین، تاج الاولیاء، مجذوبِ زمانہ
حضرت بابا سید محمد تاج الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس کے موقع پر



منقبت سرکار تاج الاولیاء

نشہ عشق و محبت کا ہے یکتا تاج والے کا
جدا ہے سب دیوانوں میں دیوانہ تاج والے کا

محمد مصطفیٰ ان کے علی شیر خدا ان کے
درِ غوث الوریٰ ان کا، ہے خواجہ تاج والے کا

ہے ان کا سلسلہ عالی، ہے شجرہ ان کا نورانی
بڑا عالی نسب، سید گھرانہ تاج والے کا

جدا علم و عمل ان کا، جدا ہر اک ادا ان کی
نہیں اس جگ میں ہے کوئی بھی دوجا تاج والے کا

ہاں! بزمِ اولیا میں ہم بھی رہتے کارِ خدمت پر
جو پالیتے اگر ہم بھی زمانہ تاج والے کا

چمکتا ہے ستارا اولیاء کی کہکشاں میں وہ
قیامت تک چمکتا ہی رہے گا تاج والے کا

خدا کے خاص بندے ہیں، وہ مجذوبِ زمانہ ہیں
ہوا ہر سَمت یہ بے مثل شہرہ تاج والے کا

اَے نجدی منکرِ اوصافِ تاج الاولیاء سن لے
پڑے گا حشر میں تجھ کو طمانچہ تاج والے کا

سجے گی ہر گلی کوچے میں محفل تاج والے کی
سناتے جائیں گے سنی ترانہ تاج والے کا

مثالِ خاص ہے وہ سب شریعت اور طریقت کی
ہے پایا جس نے بھی دَر سے اتارا تاج والے کا

یہاں پر ہر جگہ انوار و فیضِ مصطفیٰ جو ہے
یہ سب فیضان ہے کس کا؟ ہے سارا تاج والے کا

یہاں کے نوجوان و پیر منگتے تاج والے کے
یہاں کا بچہ بچہ بھی ہے شیدا تاج والے کا

قبولِ بارگہ ہوگا حلیمی کا بھی نذرانہ
لکھا جو ہے عقیدت سے "ترانہ تاج والے کا"

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔
+918805053937

(۱۸ محرم الحرام ۱۴۴۳)
(۲۷ اگست ۲۰۲۱)

إن الذين يغضون أصواتهم عند رسول الله أولئك الذين امتحن الله قلوبهم للتقوى لهم مغفرة وأجر عظيم

شانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ



خلافت کے گلستاں میں گلابِ بے بہا تم ہو
ہمارے مقتدا تم ہو ہمارے رہنما تم ہو

نبی کے نام لیوا ، دین حق کے داعیِ برحق
تمہیں ہو قاطع شرک وفتن، حق کی صدا تم ہو

سکندر، شاہِ فارس، شاہِ مصر و قیصر و کسریٰ
ہزاروں حکمراں آئیں مگر سب سے جدا تم ہو

جہاں کے بچے بچے کی زباں پر نام والا ہے
عرب ہو یا عجم ہو ہر جگہ جلوہ نما تم ہو

نبی کے دین کی خاطر گزارے رات دِن اپنے
نبی راضی ہے تم سے، حق تعالیٰ کی رِضا تم ہو

تمہاری شان و عظمت جا بجا دیکھی حدیثوں میں
کہ بعدِ حضرتِ صدیق اَعلیٰ و عُلیٰ تم ہو

تمہیں صدیق کے دِلبر، تمہیں عثمان کے یاوَر
علی والوں کا ہے کہنا اِمامِ مرتضیٰ تم ہو

تمہارے عدل سے پھیلا جہاں میں نام اللہ کا
عدالت ناز اں ہے جس پر وہی مردِ خدا تم ہو

مقدر ہی سنور جائے اگر فاروق یہ کہہ دے
حلیمی قادری میرے گدا و باوفا تم ہو

28/ذی الحجہ 1442ھ/8/1اگست 2021

از۔سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937+

مدحت حضور کی

کرتا ہے صبح و شام جو مدحت حضور کی
ہوتی ہے اُس پہ ہر گھڑی رحمت حضور کی

صِدق و سَخا و عدل و شجاعت ملی انہیں
جب سے ملی ہے چاروں کو صحبت حضور کی

اَفضل ہے غوث و خواجہ و کل اَولیاء سے وہ
اِک بار بھی ملی جسے قربت حضور کی

آدم صَفی کا پتلا بھی تیار جب نہ تھا
عالم میں اُس گھڑی بھی تھی شہرت حضور کی

عَرشِ علٰی سے اَعلیٰ و اَفضل کہو اُسے
موجود جس جگہ پہ ہے تربت حضور کی

رحمت کا ہو نزول رضا کے مزار پر
جس نے ہمیں پلائی ہے اُلفت حضور کی

یَا رب مری دعا ہے کہ محشر کا جب ہو دِن
مجھ کو ملے صراط پہ نصرت حضور کی

کیونکر حلیمی غم ہو مجھے روزِ حشر کا
مجھ ناتواں کو کافی ہے نسبت حضور کی

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937 +





نعت شریف

جہاں میں نُور ہے چمکا مدینے والے آقا کا
ہوا ہر سمت ہی چرچا مدینے والے آقا کا

نہ گھبراؤ چلے آؤ، نبی ہے ناخدا اِس کے
گناہگاروں یہ ہے بیڑا مدینے والے آقا کا

نِدا دیتی تھی یہ قُدرت شَبِ صبحِ بہاراں میں
چلے گا اَب نیا سِکّہ مدینے والے آقا کا

فِرشتے گا رہے تھے مَرحبا صَلِّ علیٰ کے گیت
جو دیکھا نور سَا چہرَا مدینے والے آقا کا

کبھی مایوس ہوتا ہے نہ چھانے خاک دَر دَر کی
جو دَر کا بَن گیا منگتا مدینے والے آقا کا

وہ مَحوِ اِستراحَت تھے جَب آئے بُلبُلِ سِدرہ
جَگایا چُوم کے تَلوا مدینے والے آقا کا

مُنافق کا عِلاقہ ہو یا ہو کُفّار کا نَرغہ
گدَا ہرگز نہیں ڈَرتا مدینے والے آقا کا

مِٹانے ہِند سے نجدی، وَہابی کی بلاؤ کو
اِمام اَحمد رضا نِکلا مدینے والے آقا کا

اُسی عطار کو ہم اَپنا دِل اور جان دِے بیٹھے
جو جان و دِل سے ہے شَیدا مدینے والے آقا کا

مجھے دنیاوِی غَزلوں سے سدَا تو دور رکھ مَولیٰ
لکھو دِن رات بَس نغمہ مدینے والے آقا کا

ہمیشہ نعت لِکھتا ہے حلیمی عِشق و مَستی میں
تو یہ فَیضان ہے کس کا؟ مدینے والے آقا کا

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937+

نعت پاک

تصور میں طیبہ نگر دیکھتے ہیں
عقیدت سے آٹھوں پہر دیکھتے ہیں

منافق وہاں رنگ و روغن ہی دیکھے
دیوانے سخا کی نظر دیکھتے ہیں

تری یاد میں رونے والا وہ ممبر
ہر اِک شئ پہ تیرا اثر دیکھتے ہیں

حصولِ مُراد و تمنا کی خاطر
بہ سمتِ شہِ بحر و بر دیکھتے ہیں

وفا میں نبی کی ہتھیلی پہ جاں ہے
نہ ماں باپ کو اور نہ زر دیکھتے ہیں

یہ اِسلام کیسے ہے پھیلا جہاں میں
پیمبر جدھر ہیں ادھر دیکھتے ہیں

ضیا کے لئے چہرۂ وَالضُّحیٰ کو
محبت سے شمس و قمر دیکھتے ہیں

بڑی یاد آتی ہیں طیبہ کی صبحیں
حلیمی جو بادِ سحر دیکھتے ہیں

از۔سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937+

(۱۹ جولائی ۲۰۲۱)

کسی نامعلوم شاعر کے مشہور
مطلع پر والدین کے لئے
دعائیہ اشعار



جنت میں فاطمہ کی کنیزیں جہاں رہیں
یارب مری دعا ہے مری ماں وہاں رہیں

بچپن میں ہم پہ کرتی تھی وہ جیسے شفقتیں
ایسے شفیق ماں پہ وہ رشک جناں رہیں

عطر وفا کی خوشبو سے مہکایا سارا گھر
یارب مہکتے ماں کے سدا دو جہاں رہیں

والد کو کیسے بھولوں جو سر تاج ماں کے ہیں
تا عمر ساتھ ماں کے وہ جان جہاں رہیں

خون جگر بہا کہ سجایا ہے سارا گھر
والد ہمارے ہر گھڑی شفقت فشاں رہیں

ماں باپ، بھائی، بہنیں، حلیمی کے درمیاں
الفت کے سلسلے یہ ہمیشہ رواں رہیں

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا
+918805053937
(18 جون 2021)

منقبت تاج الشریعہ رحمۃ اللہ علیہ

ہم سنیوں کے پیشوا تاج الشریعہ ہیں
ہم عاشقوں کے رہنما تاج الشریعہ ہیں

ہر عاشق نبی کے جو بے شک اِمام ہیں
وہ عاشق بدر الدجی تاج الشریعہ ہیں

وہ با کمال و با حیا ہیں باوفا بھی ہیں
بے شک اِمامِ اَصفیا تاج الشریعہ ہیں

جس نے غلط کہا اُسے فتویٰ دیا صحیح
آوازِ حق بہ ہر جگہ تاج الشریعہ ہیں

رب نے وہی دِیا جو تقاضا تھا وقت کا
عہدِ روَا کے مقتضا تاج الشریعہ ہیں

جن کے وجود سے ہے رضا کا چمن ہرا
اَلحمدُ لِلّٰہ، مَرحبا، تاج الشریعہ ہیں

ہیں نجدیوں کے پیشوا طاغوتِ اَربعہ
اَہلِ سُنَن کے مقتدا تاج الشریعہ ہیں

کہتے ہیں ڈوب کر یہ حقیقت میں برمَلا
ہم رضویوں کا آسرا تاج الشریعہ ہیں

نازاں ہے اُمتِ نبی جس باکمال پر
بے شک وہ کنزِ بے بَہا تاج الشریعہ ہیں

طوفان میں ہے بیڑا حلیمی ہے مطمئن
اِس کشتی کے جو نا خدا تاج الشریعہ ہیں

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ 918805053937+ بروز منگل 7 جون 2021



نظم والد کی محنت

کھڑے ہیں پاؤں پر اپنے یہ سب والد کی محنت ہے
جو دیکھے ہیں حَسیں سپنے یہ سب والد کی محنت ہے

ہمیں اور بھائی بہنوں کو بنایا عاقل و صادق
کہ جس دَم ہم تھے سب بچے یہ سب والد کی محنت ہے

ہمیں بس سامنے اللہ کے جھکنا سکھایا ہے
جو دَر دَر ہم نہیں پھرتے یہ سب والد کی محنت ہے

بڑے عہدوں پہ ہیں فائز تو یہ سب کس کا صدقہ ہے
کہو مل کر یہی سارے یہ سب والد کی محنت ہے

ہمارا حوصلہ بَن کر تسلی ہر قدم پر دی
کوئی اُمید اں نہیں ہارے یہ سب والد کی محنت ہے

ہماری پرورش کے واسطے راتوں کو جاگے وہ
جو ہم ہیں چَین سے سُوتے یہ سب والد کی محنت ہے

تھے ذَرے ہم بیاباں کے، فنا ہم خاک میں ہوتے
بنے آکاش کے تارے یہ سب والد کی محنت ہے

عُلوم و فَن، ہنر، اَخلاق جو کچھ ہے انہی کا ہے
جو ہوتے ہیں مِرے چَرچے یہ سب والد کی محنت ہے

جو پوچھے بعد رب کے کس نے تم کو عزتیں بخشیں
تو کہہ دونگا بلا سوچے یہ سب والد کی محنت ہے

ہماری پُشت پہ تھا ہاتھ اِس مَردِ قلندر کا
جو دَھارا چیر کے تَیرے یہ سب والد کی محنت ہے

حلیمی مجھ کو دینی تربیت دی میرے والد نے
جو کرتا کام ہوں اَچھے یہ سب والد کی محنت ہے

ازشاعر اسلام، سیف الدین حلیمی، ناگپور مہاراشٹر انڈیا +918805053937





شانِ عبدالحلیم

رحمۃ اللہ علیہ

نگرانِ دعوتِ اسلامی ناگپور زون
ارشد عطاری صاحب کے حکم پر
مناظر اہلسنت مفتی عبدالحلیم رحمۃ اللہ علیہ
کے عرس چہلم کے موقع پر لکھی گئی منقبت

سنیت کی آن تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم
علم و فن کی کان تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم

آپ کی تحریر میں علمی چمن
نعتیہ اشعار میں بحرِ سخن
نعت کے حسان تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم

اشرفیوں نے کہا ہے پیشوا
مفتیِ اعظم نے بیٹا تھا کہا
رضویوں کا مان تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم

توڑ ڈالی نجد کی جس نے کمر کفر
کا ایوان جن سے بے اثر
صدق کا میزان تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم

اہلِ سنت کا خزانہ آپ کو
کہتا ہے سارا زمانہ آپ کو
عصر کے نعمان تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم

ہے حلیمی کا عقیدہ بے گماں
روزِ محشر تک کہے گا یہ جہاں
کیا عظیم انسان تھے عبدالحلیم
سنیوں کی جان تھے عبدالحلیم

از: سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔
+91 8805053937



یوم رضا مبارک

گلشن حق کو سجایا اے امام احمد رضا
جام الفت کا پلایا اے امام احمد رضا
اہلسنت کو بچایا اے امام احمد رضا
تُو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

اپنا تن من سب لٹا کر دین کو بخشی جلا
گلشنِ حق کو سجا کر دین کو بخشی جلا
اہلسنت کو بچا کر دین کو بخشی جلا
تُو نے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا
سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا

ہو رہا تھا عظمت آقا پہ حملہ جس گھڑی
پھٹ رہا تھا عاشقوں کا بھی کلیجہ جس گھڑی
ہر طرف ایماں کے چوروں کا تھا ڈیرا جس گھڑی
دور باطل اور ضلالت ہند میں تھا جس گھڑی
تُو مجدِّد بن کے آیا اے امام احمد رضا

جلوہ فرما الفتِ شاہ زمن تحریر میں
علمِ حیدر اور ہے حلمِ حسن تحریر میں
ہے شہید کربلا کا بھی سخن تحریر میں
علم کا چشمہ ہوا ہے موجزن تحریر میں
جب قلم تُو نے اٹھایا اے امام احمد رضا

نجد پر بھاری رہے گا فیض مرشد آپ کا
رحمتِ باری رہے گا فیضِ مرشد آپ کا
روح میں ساری رہے گا فیض مرشد آپ کا
حشر تک جاری رہے گا فیض مرِشد آپ کا
فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

عاشق شاہ حرم، اے دافع کوہِ الم
صاحب فہم و ذکا، یا سیدی یا محترم
اے مرے رشکِ عرب، اے نازشِ ارضِ عجم
اے امامِ اہلِ سنّت نائبِ شاہِ اُمم
کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا

مشرق و مغرب میں چمکا علم کا مہتاب تھا
اولیاء اللہ کا مسکن، رحمتوں کا باب تھا
آل و اصحاب نبی کے فیض سے سیراب تھا
اہل سنّت کا چمن سرسبز تھا شاداب تھا
تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا

دم بدم بس ہر گھڑی ہے اہلسنت کی صدا
بوڑھا، بچہ، نوجواں ہر کوئی دیتا ہے ندا
پھر نہ کیو کہہ دے حلیمی قول مرشد برملا
ہے بدرگاہِ خدا عطارِ عاجز کی دعا
تجھ پہ ہو رحمت کا سایہ اے امام احمد رضا

صاحب کلام۔ امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

متضمن : سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا، +918805053937

۲۶ / رمضان المبارک، یومِ ولادت امیر اَہلسنت حضرت علامہ مولانا الشاہ محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم عالیہ کے موقع پر

منقبتِ حضورِ امیرِ اہلِ سنت

یوں بلندی پہ ہے مرشد مرے پایہ تیرا
ہر طرف دھوم تری اور ہے چرچا تیرا

نوری آنکھیں ہیں تری پیارے ہیں تیرے ابرو
کالی زُلفیں ہیں تری، چہرہ ہے پیارا تیرا

نَرم کرتا ہے دِلوں کو یہ ترا حسنِ خطاب
اور کردار ہے شَفّاف و مُصفّا تیرا

کتنی محنت سے ہے کی دین نبی کی تبلیغ
ہر مبلغ کو ملے کاش کہ جذبہ تیرا

اہلِ سنت کے عدو جلتے ہیں تجھ سے ہر دم
عاشقِ غوث و رضا دِل سے ہے شیدا تیرا

غوث، خواجہ و رضا کا ہے جہاں پر فیضاں
اہلِ سنت کا ہے مَرجَع وہی عَتبہ تیرا

بالیقیں فیضِ رضا ہے ترے سر پر پیارے
اِس لئے ڈنکا جہاں بھر میں ہے بجتا تیرا

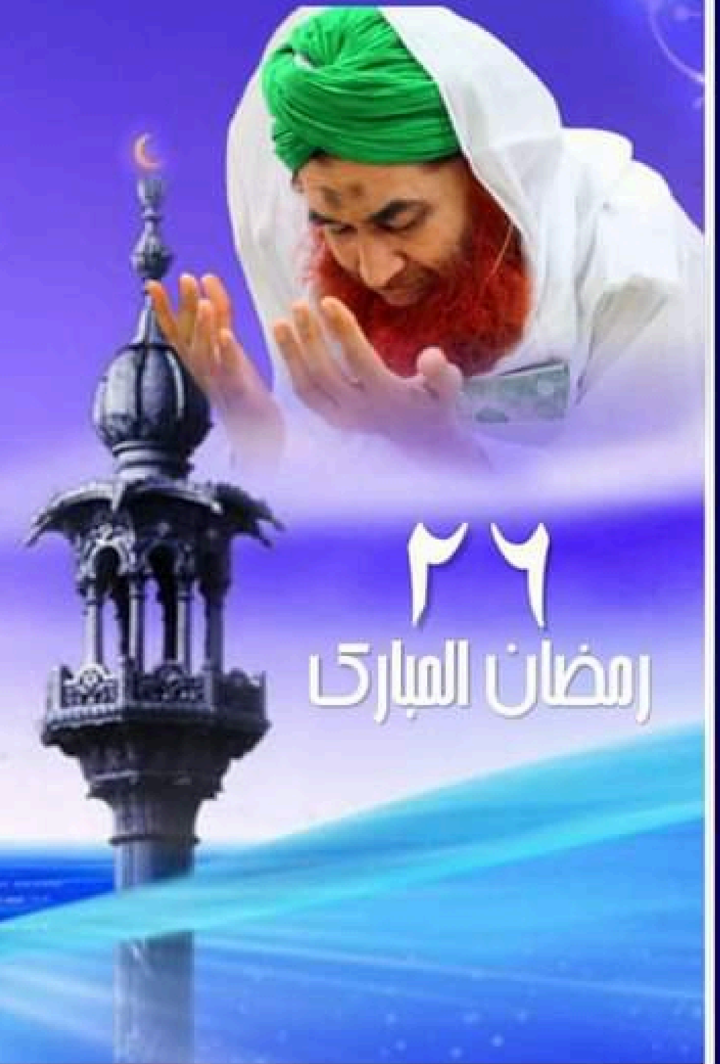
پہلے جو زَخم تھا وہ اور بھی گہرا ہے ہوا
اِن روافض کو لگا جب سے ہے نیزا تیرا

"ہر صحابیِ نبی جنتی" تو نے جو کہا
اہلِ سنت کا ہے معمول یہ نعرہ تیرا

آل و اصحابِ نبی، غوث و رضا کا گدَّار
کوئی عطاری نہ ہوگا، یہ ہے مُژدہ تیرا

عاصیوں کو بھی رہِ راست پہ لایا تو نے
اِس لئے تو یہ حلیمی بھی ہے شیدا تیرا

از۔ سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ +918805053937



الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

وعلیٰ آلک واصحابک یا سیدی یا حبیب اللہ

منقبتِ امامِ حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ

ابنِ خیبر شکن اے امامِ حسن
حاذقِ علم و فن اے امامِ حسن

جانِ زہرا، قرارِ حسین و علی
مصطفیٰ کے رتن اے امامِ حسن

نور چہرے پہ ہے، نور آنکھوں میں ہے
نوری ہے تن بدن اے امامِ حسن

پندرہ رمضان کو آپ پیدا ہوئے
کھل اُٹھا یہ گگن اے امامِ حسن

تیری مدحت میں صبح و مسا سیّدی
ہے سجی انجمن اے امامِ حسن

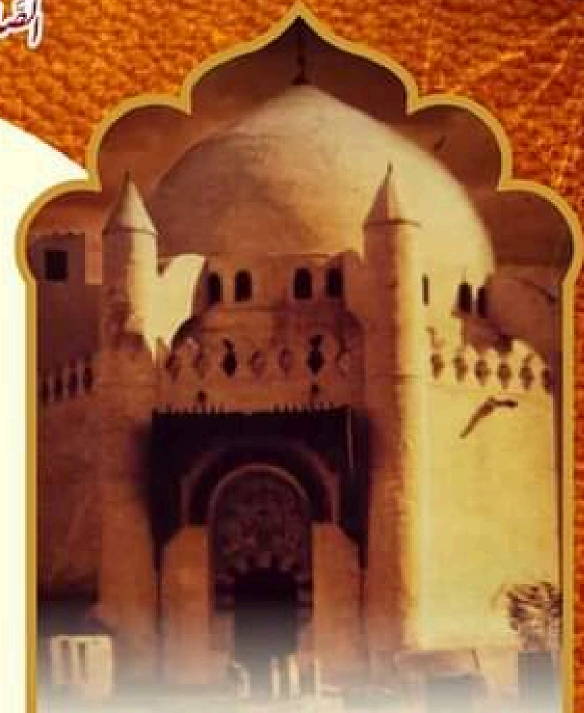
جب رہوں خوابِ راحت میں تو اُس گھڑی
ہونا جلوہ فگن اے امامِ حسن

ختم فتنے ہوئے، مہکا دم سے ترے
مصطفیٰ کا چمن اے امامِ حسن

علم و حلمِ نبی، قوتِ حیدری
تجھ میں ہے موجزن اے امامِ حسن

صلح کروائی اُمت کے افراد میں
آپ ہیں ذوالمنن اے امامِ حسن

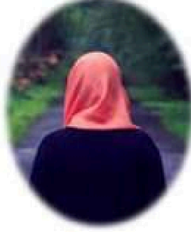
اِلتجائے حلیمی ہے یہ آپ سے
بھر دو جیبِ سخن اے امامِ حسن





از: سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا +91 8805053937

اے میری پیاری ماں



دردِ دل بڑھ چلا اے مری پیاری ماں
مجھ کو سینے لگا اے مری پیاری ماں

چھوڑ کر تیرا آنچل کہاں جاؤں میں
میرے دکھ کی دوا اے مری پیاری ماں

کوئی بھی کب کسی کا ہے ہوتا یہاں
تیرا ہے آسرا اے مری پیاری ماں

جیسا رتبہ ہے تیرا کسی کا نہیں
خلد ہے زیرِ پا اے مری پیاری ماں

مسکراہٹ سے تیری ہے مہکی ہوئی
میرے دل کی فضا اے مری پیاری ماں

قبر و محشر میں واللہ پھنس جاؤں گا
گر تو ہو گی خفا اے مری پیاری ماں

میں تو نادان ہوں، پر تو ہے مہرباں
درگزر ہو خطا اے مری پیاری ماں

میرا بیٹا حلیمی سلامت رہے
کر دے حق سے دعا اے مری پیاری ماں

شاعر اسلام سیف الدین عطاری حلیمی 53937 88050 91+

مناظرِ اہلسنت، خلیفہ مفتی اعظم ہند، محسن و سرپرست دعوتِ اسلامی، الحاج مفتی عبد الحلیم صاحب علیہ الرحمہ کے وصال پر ملال پر تعزیتی اشعار

چل دیے عبد الحلیم

اہلسنت کو رلا کر چل دیے عبد الحلیم — آخری جلوہ دِکھا کر چل دیے عبد الحلیم

زند گی فانی ہے یہ، بس آخرت کی فکر کر — درسِ آخر یہ سنا کر چل دیے عبد الحلیم

دعوتِ اسلامی کو ترویج سنت کے لیے — سخت آندھی سے بچا کر چل دیے عبد الحلیم

آپ نے مہکایا ہر سو مسلکِ احمد رضا — نقش باطل کا مِٹا کر چل دیے عبد الحلیم

اہلسنت والجماعت کی اِشاعت کے لئے — اپنا تَن مَن سب لٹا کر چل دیے عبد الحلیم

جامعہ فیضُ الرضا ہے علم و فَن کی کہکشاں — عِلم کی مَشعَل جلا کر چل دیے عبد الحلیم

جن سے نسبت تھی حلیمی کو وہ محسن باصفا — خون کے آنسوں رلا کر چل دیے عبد الحلیم

از: سیف الدین حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا 8805053937 91+

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شانِ خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا

طیبہ طاہرہ سیدہ فاطمہ
بے گماں پارسا سیدہ فاطمہ

جنتی عورتوں کی تو سردار ہے
تو ہے خیرُ النساء سیدہ فاطمہ

تو نے جب بھی کہا صرف حق ہی کہا
عالمہ صادِقہ سیدہ فاطمہ

سیدہ ہم سے وہ کام لینا کہ ہو
جس میں تیری رِضا سیدہ فاطمہ

اُمّتِ مصطفیٰ پہ ہو چشمِ کرم
فتنوں سے لو بچا سیدہ فاطمہ

مومنہ عورتیں بس رہیں باحیا
کردو ایسی عطا سیدہ فاطمہ

دِن بدن بڑھ رہے ہیں مرے رنج وغم
ہو کرم کی نگہ سیدہ فاطمہ

بے عمل، بے وفا، بے نوا ہی سہی
پر ہوں تیرا گدا سیدہ فاطمہ

تیرے لختِ جگر تھے کہ جن سے ہوا
گلشن دِیں ہرا سیدہ فاطمہ

بنتِ معصوم تو، عاصیوں کا مَیں شہ
تو کجا من کجا سیدہ فاطمہ

اُن سے بیزار ہے جو ترے باغی ہیں
یہ حلیمی ترا سیدہ فاطمہ

از: سیف الدین عطاری حلیمی ناگپور مہاراشٹر، انڈیا

+91 8805053937





منقبتِ عطار



پھولوں کا وہ انبار ہے عطار ہے — بے خار وہ گلزار ہے عطار ہے
جس سے نبی کو پیار ہے عطار ہے — جو ہر ولی کا یار ہے عطار ہے

عطاریو کی منزلیں روشن ہے جس سے دیکھ لو — وہ قافلہ سالار ہے عطار ہے
اہل سُنن کا پھول ہے اور اہل باطل کے لیے — جو حیدری تلوار ہے عطار ہے

مولیٰ علی کا شیر ہے وہ قادری درویش ہے — بحرِ رضا کی دھار ہے عطار ہے
عشاق کیا دشمن بھی جس کے گیت ہیں گانے لگے — وہ صاحبِ کردار ہے عطار ہے

سُن سُن کے کافر آرہے ہیں دین کے گلزار میں — وہ صاحبِ گفتار ہے عطار ہے
سُن اے حلیمی بے نوا، وہ ہے محافظ دین کا — وہ علم کا شہکار ہے عطار ہے

از: سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا۔ +91 8805053937

(ایک اسلامی بھائی کی خواہش پر اس پرانے کلام کے آخر میں پانچ اشعار کا اضافہ کر کے کلام کو مکمل کیا ہے)

آمدِ رمضان پر حضور سیّدی، مرشدی، مولائی اَمیرِ اَہلسنت کے لکھے ہوئے کلام پر تضمین

ہاں! پسارا عاصیوں نے اپنا پھر دامان ہے
ہر طرف نوری سماں ہے شاد ہر انسان ہے
چار سو آئی بہاریں رحمتِ غفران ہے
مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رمضان ہے
کِھل اُٹھے مُرجھائے دِل تازہ ہوا ایمان ہے

ہر طرف مجلس سجی ہے پڑھتے ہیں رب کا کلام
ماہِ رمضاں ہم سبھی کو دے گا اک بہتر نظام
اور گنہگاروں کو دِلوائے گا یہ رحمت کے جام
عاصیوں کی مغفرت کا لیکر آیا ہے پیام
جھوم جاؤ مجرمو! رمضاں مہِ غفران ہے

ہر گلی و ہر مکاں میں رحمتیں آباد ہیں
سحری و افطار کی بھی محفلیں آباد ہیں
نفس و شیطاں سے لڑیں جو طاقتیں آباد ہیں
کم ہوا زورِ گنہ اور مسجدیں آباد ہیں
ماہِ رمضانُ المبارک کا یہ سب فیضان ہے

قلب و جاں کی راحتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
ہر طرح کی فرحتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
رحمتیں اور برکتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو
جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

مشرق و مغرب، زمین و آسماں ہے نور نور
چاند، تارے، آفتاب و کہکشاں ہے نور نور
لگ گئے دوزخ پہ تالے اور جناں ہے نور نور
ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نور نور
فضل رب سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے

عشق و الفت کے خزینے میں کبھی رمضاں دِکھا
نور و رحمت کے نگینے میں کبھی رمضاں دِکھا
منبع برکت کے کوچے میں کبھی رمضاں دِکھا
یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رمضاں دِکھا
مُدّتوں سے دل میں یہ عطار کے ارمان ہے

متضمن: سیف الدین عطاری حلیمی، ناگپور مہاراشٹر، انڈیا +918805053937

